لَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ الَّذِیْ لَا نَبِیَّ بَعْدَهٗ

ذی قعدہ ۱۲۹۵ھ
شمارہ ۱۲
جلد ۶

منشور محمدی

۱۲ ۹۵

منشور محمدی است صادق بربان
منشور محمدی است ناطق بربان

منشور رسولان همه محتاج بخاتم
توریت بلا توریه انجیل به تحبیل

باخاتم و مهر آمده منشور محمدی
گویان مفت و سیر بر منشور محمدی

منشور محمدی است صادق بربان
منشور محمدی است ناطق بربان

فرمان رسولان سلف ساخته مرفوع
توریت و هم انجیل برافتاد ز تبجیل

توقیع خطائیت منشور محمدی
چون گشت علم رایت منشور محمدی

قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗٓ

قیمت سالانہ منشور کی معہ محصول ڈاک ۱ روپیہ جن خیر خواہان دین محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال فرماوین اور اگر کچھ نوشت و خواند تحریر مضامین وغیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرما کے بنام **محمد شریف** مہتمم مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر منگلور روانہ فرماوین

اگر عالی ہمم حضرات زر قیمت بایلیہ روانہ فرماوین تو بذریعہ نوٹ یا منی آرڈر یا ٹکٹ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری بزیادتی فی روپیہ نصف آنہ ارسال فرماوین

مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی — وصف جسکی جناب باری ہی
نعوت اسکی زبان پہ ہنی ہردم — وصف جسکی ہی شافع عالم
نام سے جسکے آج کل منشور — اہل باطل پہ ہوگیا منصور
ہی یہہ منشور یا دشاہ امم — جلوہ افروز جملہ عالم
اسمین اثبات دین ہی کامل — رد شبہات کجرو و جاہل
اسکا انوار سے ہنین ہی عجب — شمس گمنت کے گرہنے کوکب
شمس تابان کو جب کرے مستور — کیون ثاقب کوکب کو دیکھے بی نور
اسکا ایسا ہی لمعہ تابان — ظلمت افشان بنے ہی نور افشان
اسکے حل سے ہین سب تمنائی — چاہتے سب ہین لیک عیسائی

پادری صموئیل نولس صاحب کی رسالہ معراج مطبوعہ سنہ ۱۸۹۳ء پر

بقیہ ریویو

بیان امر سوم

یہان یک رسالہ معراج کی تمہید مین کلام کیا گیا اب اوسکی حاشیوار پر نظر کیجاتی ہی حاشیہ نمبر اول **پادری** علمائے اسلام شروع ہی سے روح پاک کے مقدمہ مین غلطی کرتے آئے ہین **مولوی** بفضلہ تعالی اہل اسلام نے تو کبھی روح پاک کے مقدمہ مین غلطی نہین کی اللہ نے بذریعہ روح پاک کے اس غلطی سے خوب ہی بچایا البتہ مسیحی غلطی کر رہے ہین اور کیسی بڑی غلطی

ات کا فیصلہ نہین قرار پاتا کہ اگلستان کے
لوگون کا خیال ہی ہو کہ افواج ہند کا بھی اطمینان ہی سرحد
پر ہرن صاحب کی ہر شخص تعریف کرتا ہی انکا حال ہم کچھ اب
نہین لکھتے ہین کیا معلوم ہی کہ شخص ہم کسی ایسی بات
کا فیصلہ نہین کرسکتے کہ صلاح دی سے جلد تر کارروائی موعود
پر شروع ہوجائے سلار دہ رضی کا اعتراض کہ زیادہ
زر صرف ہوگا ایک بیجا خیال ہی کیونکہ ہندوستان سے
یہ کارروائی اوس زمانہ مین اونکی حکومت عمل کے خزانہ سے
بھی جیسا کہ وہ کرتے تھے اور حقیقت مین اوس کارروائی کا
ساہ صیغہ دیا ہی - اونہون نے جو فقط نقل ہے کیا کرتے
ہین اور خود عقل نہین رکھتے - ہندوستان مین وہ
بہت سے بیجے کچھ چھوڑ گئے ہین لیکن وہ روشن کی طبیعت
مثل تمل بکنس فیلڈ کی طبیعت کے ہی - نظر دان ہمکو بہت
کچھ امید بہتر باتون کی ہے - غالبا بہت سے شیر انکے ہین جس
سے بہتری ہوگی اور کوئی بات صحیح نہین قرار پاتی جس
ہی ایک مفسر فوج نے مجھسے کہا تھا کہ اگر خود حضور دیسرائے
ان امور کا انتظام کرین تو سب باتین اچھی ہوجاوینگی
کمر انکے پاس بہت سے بہتر نیل افسر ہین اونکی فوجی واقفیت
بھی ویسی ہے جیسے اونکی فوجی لیاقت ہی یعنے جیسی کہ
ایک سادجنٹ میجر کی ہوتی ہے مجھکو اوسوقت خیال گذرا
کہ مین کتنی سادجنٹ میجرون کو جانتا ہون حقیقت مین
اونکی طرف سے اگر کوئی ایسی کارروائی ہوتی تو وہ شاید
ہوتے جیسے کہ گھانی خیبر کی نسبت ظہور مین آئی - صحیح خبر کی

تھی کہ علی مسجد مین بہت فوج ہی مجھنے یہ بھی سنا تھا کہ علاوہ
دھمکانے اون لوگون کے جنہون نے صاحبان انگلش
کا ستایا تھا اونکے کچھ موضع بھی جلا دینے - سرکار برٹش
نے کیا کارروائی کی فقط دو کمپنیان پیشاور مین موجود تھین
تو وہ جواکی کے جنگ سے بیمار ہین یہ دو سو آدمی ہونگے
انکو حکم تھا کہ نوشہرہ کو حصول صحت کے لئے جاوین لہذا
۱۴ ماہ حال کی صبح کو پیشاور سے نوشہرہ کو بذریعہ یکہ
ہوا اور یکان کا انتظار تھا کہ نوشہرہ کو بذریعہ یکہ یک
اونکو گھومنے کا حکم ہوا اور خیبر کی طرف روانہ کئے گئے - یہہ
کارروائی انگلستان کی بجواب امیر کی تیاری کے تھی یہ تو
اچھا ہوا نوین پلٹن کے سپاہیون کو جو بخوبی واقف
تھے کہ یہہ پہاڑ جو سامنے ہے اسکے عقب مین کیا ہی وہ
آگے بڑھے اور پہنچ گئے کہ ایک مضبوط ریاست کی سرحد
پر چڑھائی ہوتی ہے دیکھئے آئندہ گورنمنٹ کیا کارروائی
کرتی ہے -

جیسے یہہ فوج قابل یادگار کام کو بجا لائی گئی ہے - کیا
کیا کارروائی ہوئی ہے علی مسجد پر ۱۴ ماہ حال کی صبح کو
۱۵ ماہ مذکور تک تمام افسرین حاضری مطلوب تھی وہ سب
طلب ہوئے تھے اور جو کے لئے وہ کام فوج قرار دی گئی
تھی - ایکہ مین چند کمپنیان پلٹن کی کہ اسیرین اور نیز
پلٹن کی دو سپاہیون ہندوستانی پلٹن اور ایک بیٹری توپخانہ
تھی اور دوسرے کالمین - مین ہیں - جانتا کہ کون کون سی
فوج تھی - سنا ہی کہ کوئی حملہ نہین ہوا یہہ امر بہتر ہوا

دیوانہ پن تھا کہ ایسی فوج سے ایسے حملہ کا خیال بھی کیا جاتا
بیشک سب لوگون کو فکر و تشویش رہی لیکن فی الحال
معاملہ ملتوی ہوگیا۔ پہلی ورین اور فوجین داخل ہوئین
مردان سے پلٹن کا پیدائی۔ اول سکھ کی پلٹن کوہاٹ سے
کچہ اکیاسوین پلٹن کے لوگ اور ایک آدہ باٹری نوشہرہ
سے آئی۔ ئی مسجد مین امیر کی فوج بھی زیادہ جمع ہوئی
ہے بلکہ اونہون نے میان تک چیاکی کی وہانہ گہائی تک
نظر آئی لہذا دوبارہ حکم فوج کے بڑہنے کا ۷ تاریخ کو ہوا لیکن
آجکے روز ہم سب کو انتظار تہا کہ دیکہن کیا ہوتا ہے لیکن
کیا ہوا شملہ سے حکم آیا جسمین ممانعت تہی کہ اس بنا پر جس و
حرکت نہ کیجاوے یہ فوج بالکل اوس کام کے لئے کم ہے جس سے
آگے بڑہائی جاتی ہے اب لوگ مشہور کرتے ہین کہ یہ فوج
بھی فوج پشاور کو واپس آوے گی تمام اس فوج کو آگے
بڑہنے کا حکم دینا اور پہر واپس لینا کبھی جوش آنا کبھی غصہ
آنا اور کل امور ایسے ہون جسمین تشویش پائی جاوے اس سے
کار روائی سرکار پر بوجہ آتا ہے افغان پہاڑون
اور گہاٹیون سے یہ بات دیکہکر تبسم کرینگے اور
ہرگز عمدہ اثر سرحدی قوم زبردست پر نہین پڑ سکتا
اب تحقیق طور سے یہ قرار دی گئی کہ گہائی خیبر مین اوسوقت
تک فوج نہ بڑہائی جاویگی جب تک بیت سے فوج اگر
نہ جمع ہوجاوے یہ کارروائی ایسی ہے جسکو ہر شخص پسند کریگا
ایک امر شبہ بھی اگر رک جاوے تو نہایت برائی کا موجب ہو امید
کہ کارروائی نے خود گورنمنٹ برٹش سے یہ کارروائی

کرائی لاریب و شک امیر کی فوج جلال آباد اور علی مسجد مین
تعینات ہی بہتر ہوتا اگر پہلے ہی سے زیادہ فوج جمع کردیجاتی
تاکہ ایسی زبردست سلطنت جیسی گورنمنٹ انگلستان ہے
ایسے حقیر دشمن کے مقابلہ مین ایسی کارروائی نہ کرتی۔
ابہی تک یہ نہین معلوم ہے کہ اور زیادہ فوج کہان سے
آویگی یہ خبر تہی کہ پچاسی پلٹن کو حکم ہوا تہا کہ راولپنڈی سے
آئے اور میدان پشاور کے اسٹیشنون مین رہے
اور ریفل بریگیڈ کے سپاہی جو تقریبا سات سو ہونگے
یہ سب لوگ مستاق جنگ ہین اگلے بڑہائے جاوینگے
آج بیان ہے کہ نوشہرہ کی فوج اوسی جگہ رہیگی اور ایام
سرما مین وہان چوکیداری کریگی ایسا فیصلہ نوشہرہ کے
لئے بہتر ہو مگر ریفل بریگیڈ کو موجب شکایت کا ہوگا کہ وہ
جنگ مین شریک نہ کئے گئے اگر یہ بات صحیح ہی کہ محض دفع الوقتی
کرتے ہین اور یہ بہی درست ہی کہ گورنمنٹ بوجہ خزانہ کے
رضامند ہونے کو تیار رہے تو شاید فوج کی حاجت نہ ہوگی
اور آخر کار کچہ ہی جنگ دیکہنے مین نہ آوے۔

جریدہ روزگار مدراس

خلاصہ اخبار تار

فلنگیر ۲۵ اکتوبر۔ روابط فیمابین روس و
ترکی خوف ناک صورت لے رہے ہین۔ بابعالی نے روس
کے سودہ صلحنامہ کو (جو حال مین درمیش کیا تہا) رد
کردیا۔ مان شیر مان ترکمان صوفیہ کو جہاں منظم روسی
بلغاریہ روانہ ہوا ہے۔ لفٹن ان جنرل سٹوین بعہدہ

خلاصہ خبر

کر نرجنرل مشرقی روسیلی مقرر ہوے ہین۔ وکیل ایران جو یہان مقیم ہین رہے لیٹرڈ کے روبرو اس معنی کا انکار کیا کہ روس و ایران کے فیامین نفاق ہین ہے۔ عرب و یونان کے فیامین عہد و پیمان مضاربہ و مدافعہ کے باب مین سوال و جواب ہو رہے ہین۔

لندن ۲۶ منہ مسئلہ افغانستان پر ایک اڈیشن مین اخبار ٹیمز یہ رائے دیتا ہے کہ ہمکو چاہئے کہ یہ جبر کابل مین داخل ہو دین اور وہان سے دوسرون کو خارج کر دین۔ اور یہ بھی معلوم کراتا ہے کہ موسم بہار مین محاربہ قطعی شروع ہوگا اور اس اثنا مین ہم معاہدہ ملبرن کی تعمیل کے لئے روس سے مصر ہونا چاہئے۔

لندن ۲۶ منہ۔ وہ اخبارات لبرل ویسرائے ہند پر اونکی پالیسی کی تعمیل کے لئے لشکری تیاریون کے ناحق کے بارے مین حملے کر رہے ہین پالمال گزٹ نامی اخبار اون حملون کا استعفار کرتا ہے اور یقین کرتا ہے کہ انہون نے بروقت شروع کیا مگر بوجہ لارڈ سالسبری کے خلاف رائے کے اور روس کو خوش کرنے کی کوشش کے جس سے جواب ہی ویسرای کے ذمہ کی گئی جسکو اخبار مذکور نا انصاف لغو نا شائستہ محاذ کرتا ہے پریشان ہو گئے۔

لندن ۲۶ منہ۔ اخبار ٹیمز مین ایک تار مطبع ہوا ہے کہ جس سے واضح ہوتا ہی کہ جس معنی کی توقع ہے کہ اگر ایل انگریز افغانستان کے جنوب مین جم جائین تو اہل روس شمالی حصہ مین جم جانیکے سبب اون پیچ و تاب سے جو دیرینہ آشنا

خلاصہ خبر

مین روبیر ہے ہین۔ انگلنڈ و فرانس و آسٹریہ کے فیامین مراوت و مصالحت کے لئے سوال و جواب شروع ہوے ہین۔

ایک لغت افغان و روس روسی لشکر مین تقسیم ہوی ہے۔

کلکتہ ۲۸ منہ۔ اونٹون کی احتیاج کے سبب سے میدان کوٹ سے چھ مہینون کا رسد بھیجا جاتا ہے پر مستعل ہوا ہی ہاوا لیان رسدی کا اظہار ہی کہ جب تک رسد جلد بھیجا جائیگا کوئی مین حالت خوف کی ہوگی۔ خبر ہے کہ قوم وزیری نے جو نہر خرم کے سامنے کنارے پر ہین ہماری تائید کا اظہار کیا ہی اور ہمارے رسد کو مقام بنون سے اپنے ملک مین لیجانے اور ہمارے بغیر رضامندی کے وہان کے حکم کو نہ ماننے پر مستعد ہین۔

کلکتہ ۲۹ منہ۔ پشاور مین الحال تین افسر صیغہ رسدی اور تین افسر صیغہ باربرداری موجود ہین اور وارد آرہے ہین یقین کیا جاتا ہے کہ بیس ہزار آدمی کی روانگی کے لئے وہان کفایت رسد و بار برداری جمع کرنے کے لئے احکام پہنچے ہین

لندن ۲۹ منہ شنبہ کے روز کیابنٹ کونسل کا جلسہ ہوا اور اسکا نتیجہ ہنوز معلوم نہوا۔ روس کا نمایندہ ویانا کے محرکیات سفارت پردازی کے باب مین اپنے اقوا کا انتظار کیا ہے۔ ایڈیڈ یومنٹ نامی ٹیم رسمی اخبار مذکور ہے کہ غرض اس پورہ کا جنگ یہ کہ بوتان تک توسیع دینے ہے

لندن ۲۹ منہ۔ [illegible] روپیہ کا [illegible]

مطبع بحر الانوار مدرسہ مسکر بنگلور مین چھپا

کہ غیر خدا کو خدا بتا رہے ہین اور اوس وحدہ لاشریک کی وحدانیت
مین دہبا لگا رہے ہین اور نشہ جہل مین ایسے سرشار ہین کہ کسی
ہشیار کی نہین سنتے بلکہ روح القدس کی بھی نہین مانتے
اللھم اہد قومی فانہم لا یعلمون۔

پادری عام روح اور روح پاک مین بہت کچہ فرق ہی

مولوی بلاشک فرق ہی مگر اوس فرق کو اہل اسلام
ہی خوب سمجھتے ہین علماے مسیحی اکثر اس مقدمہ مین غلطی کرتے
آئے ہین۔ **پادری صاحب** یہہ تو فرمائین کہ بوعلی کب ان دونو
روحون مین اتحاد بتا رہا ہی کہ آپ بمقابلہ اوسکے فرق بیان
کرتے ہین بلکہ اوسکے کلام سے تو دونون مین فرق اظہر من
الشمس ہے ذرا غور سے دیکھئے تعجب ہے کہ فارسی عبارت
بھی آپ کے فہم عالی مین نہ آتے صاحب دلستان لکھتا ہے
یعنے قوت روح قدسی بصورت امر بمن پیوست وچنان
اثر ظاہر کرد کہ جملہ قوتہاے روح ناطقہ بدو باز شد و روشن
شد۔ یعنے روح قدسی بصورت امر مجسم ہوئی اور ایسا
اثر کیا کہ تمام قوتین روح ناطقہ کی اور اوسکے سبب
روشن ہوگئین اس کلام سے ظاہر ہے کہ روح قدس
اور چیز ہے اور روح ناطقہ اور چیز ہے روح قدس وہ
ہے کہ پہلی حاصل نہتی اور اسوقت حاصل ہوے اور
اسکے سبب سے روح ناطقہ کی قوتین روشن یعنے قوت علمیہ
کو ترقی ہوئی اور انکشاف ہوگیا جسطرح تاریک گھر مین چراغ
کی سبب روشنی ہوجاتی ہے اور روح ناطقہ وہ ہے کہ
ہمیشہ انسان کو حاصل ہے اور جسکو روح قدس کی
سبب انکشاف ہوگیا علاوہ اسکے قبل اس قول کے صاحب
دلستان نے رسالہ معراجیہ سے بوعلی کا قول نقل کیا ہی
کہ روح القدس درمیان خدا اور عقل اول کے واسطہ ہے
اور کلام خدا کو بواسطہ عقل اول روح نبی کو پہنچاتی ہی پس
جو نبی کلام کرے وہ بعینہ کلام خدا ہی۔ یہان بھی بوعلی سینا
نہایت وضاحت سے فرق بیان کر رہا ہے شاید یہہ ہو کہ
اس وجہ سے ہوا کہ پادری صاحب نے ترجمہ مین غلطی کی ہے
لکھتے ہین کہ قوت روح پاک مجکو ملی اور اسنے ایسا اثر کیا
کہ تمام قوتین تازہ اور روشن ہوگئین۔ تمام قوتون کی جگہہ
یون ہونا چاہیے کہ **روح ناطقہ کی تمام قوتین**
اس ترجمہ سے دونون مین نہایت واضح فرق ہوجاتا ہے

تنبیہ یہان سے ظاہر ہوا کہ بوعلی سینا کا مطلب یہہ نہین
ہے قصہ معراج محض خواب وخیال ہے کوئی معجزہ اس
پر مرتب نہین بلکہ یہہ اوسکا مدعا ہے یہ غرض ہے کہ حضرت
کو سفر جسمانی نہین ہوا بلکہ روحانی ہوا اور اوسمین روح
پاک نے اپنا اثر حضرت مین ظاہر کیا جو خدا کا کلام انبیاء
پہنچایا کرتے تھے جیسا کہ انبیاے سابقین کو ہوا کرتا تھا
اس مسئلہ کو اور ان فنون کا سا خواب وخیال سمجھنا
محض نادانی ہے۔

پادری عام روح مخلوق ہے اور روح پاک خالق

مولوی سبحان اللہ کیا فرق بیان ہے کہ مخلوق
کو خالق بنا دیا پھر نہ کوئی برہان ہے نہ دلیل ہے محض لاحاصل
قال وقیل ہے جناب پہلی روح کے معنے بیان کیجئے اور پھر

ایک کا مخلوق ہونا اور دوسری کا خالق ہونا ثابت
نہیں محض دعوی حقیت ثابت نہین ہوتی۔
پادری الغرض پیغمبر اسلام جس روح پاک کا دعوے
کرتے ہین اونکو باوجود فرصت اور مہلت کے کبھی نہین ملی
مولوی پادری صاحب یہہ بے ربط الغرض کیسے بول اوٹھے
روح مین فرق بیان کرتے کرتے کہان پہنچے ایسے معاندانہ
اہل انصاف سے نہایت بعید ہے اگر یہود ایسے ناحق کو
شی کرین تو عجب نہین دیکھئے حضرت مسیح کے شان مین کیا
کچھ کہتے ہین اور روح پاک کے ملنے پر کیسا اصرار کرتے ہین
اور واقعات زندگانی اور تعلیمات کو دلیل قرار دیتے
ہین پھر کیا ایسی جھوٹی دعوون اور معاندانہ خیال سے
حضرت مسیح کی شان مین کچھ فرق آسکتا ہی ہرگز نہین
اسیطرح حضرت محمد الرسول اللہ کے حال کو خیال کرنا
چاہئے حق یہہ ہے کہ جسطرح جناب مسیح کے حالات و تعلیمات
روح پاک کے ملنے کی دلیل ہین اوسی طرح حضرت
محمد الرسول اللہ کے واقعات و تعلیمات روح مقدس سے
کامیاب ہونے کی برہان روشن ہین مگر بقول ؎

بیت چشم بد اندیش کہ برکندہ باد ۔ عیب نماید ہنرش در نظر

معاند کی نظر مین خوبیان عیوب ہوتے ہین چنانچہ
پادری صاحب کا حال دیکھکر پادری صاحب بھی اسکی تصدیق کرتے
ہونگے پھر پادری صاحب ہی فرمائین کہ اسکا کیا علاج ہے
البتہ ہم سے ہو سکتا ہے کہ جو خواص و علامات صحیح
روح پاک کے پادری صاحب بیان کرین اور اونکا ہونا

حضرت مسیح مین ثابت کرین وہی خواص ہم حضرت محمد الرسول
اللہ مین ثابت کرین گے بحول اللہ وقوتہ۔
نمبر ۴ کے حاشیہ مین پادری صاحب جبرئیل کے بھائی ہونے
پر اعتراض کرتے ہین مگر ایسے گول بات کہی ہے کہ کچھ سمجھ
سمجھ مین نہین آتا فرماتے ہین۔
پادری فطرت کے لحاظ سے ہر ایک فرشتہ اور ہر ایک
انسان باہم بھائی ہین مگر خصوصیت کے لحاظ سے جبرئیل
پیغمبر اسلام کا کبھی بھائی نہین ہو سکتا۔
مولوی پادری صاحب اگر یہی منشا تھا تو فرمائین کہ
فطرت کے لحاظ سے بھائی ہونا اور خصوصیت کی نظر سے
نہ ہونیکے کیا معنے اگر بھائی کی عرفی معنی لئے ہین
تو کس لحاظ سے بھائی نہین اور اگر وہ معنی لیتے ہین جو
فیلسوف نے بیان کئے ہین یعنے مہربان اور آشنا کی
تو بھائی نہونی کے کیا معنے روح القدس بلاشک انبیا
کا مہربان اور آشنائی دلستان مین ہی کہا و آشنائے
قرار دادہ تا مرا از بیم باز ستاند۔
حاشیہ ۵ کا مضمون گرچہ فی نفسہ صحیح ہے اور ہم اوسے
تسلیم کرتے ہین مگر اس فیلسوف کے قول پر اس سے اعتراض
کرنا ہوا نہی ہے اگر اس فیلسوف کے کلام کی تشریح منظور ہوتی
تو اسکی تفصیل کرتے مگر ہم اسوقت اسکے درپی نہین ہین
صرف پادری صاحب کو متنبہ کئے دیتے ہین
اور اسی طرح حاشیہ ۶ محض نافہمی اور علوم حکمیہ کے جہل پر
مبنی ہے عقل انسانی چونکہ دونون چیزون مین حیران رہتی

ں ہو یہ ہے اور عقل فعال جسے فلاسفی مدبر ملائکہ بین دوسری
ش ہے پادری صاحب اس فیلسوف کی دوسری تالیفات
شفاء وغیرہ ملاحظہ کرین۔

ناشیہ ۔ کا جواب حاشیہ نمبر ۱ و ۲ سے ظاہر ہی۔

حاشیہ نمبر ۳ کا منشا ہی نافہمی ہے فیلسوف کب کہتا ہی کہ کل
عورتین فرہی ہین اور جنس عورتون کی فرہی ہونے مین کون عاقل
کلام کرسکتا ہے بے سمجھے کسی کو ناانصاف کہنا اہل انصاف
کا کام نہین۔

پادری حاشیہ نمبر ۱ اگر نئی عہد کا دعوی ہی تو بھی اسلام
کے نبی کو کب زیبا ہی وہ تو بار بار فرما چکے ہین کہ ہم توریت
وانجیل کو گویا مجدد کرنے آئے ہین۔

مولوی کہان فرما چکے ہین بیان تو فرمائیے حضرت نے تو
نہایت تاکید سے فرمایا ان الدین عند اللہ الاسلام
بلاشک دین مقبول اللہ کے نزدیک دین اسلام ہی ہے
اور یہ بھی فرمایا ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن
یقبل منہ جو کوئی ڈھونڈے اسلام کے دوسرا دین تلاش
کرے وہ ہرگز مقبول نہوگا حضرت مسیح نے البتہ فرمایا ہی کہ
مین توریت کو منسوخ کرنے نہین آیا بلکہ کامل کرنے آیا ہون بلکہ جو
اس قول کے پھر انجیل کو عہد جدید کہا جاتا ہی پادری صاحب
سوچ سمجھ کر اعتراض کرین جلدی نفرمائین۔

پادری لولاک لما خلقت الافلاک کی طرف اشارہ
ہو مگر ابتک تحقیق طلب ہین کہ کسکا قول ہی اور پھر دعوی
سے اسکا ثبوت کس طرح سے ہوسکتا ہی۔

مولوی یہ معنوی مقولہ اللہ تعالی کا ہی جو اپنی نبی اکرم
کی زبان سے ظاہر کیا ہی اور ثبوت اسکا اوسی طرح ہوسکتا
ہی جسطرح اخبار ماضیہ کا ثبوت ہوسکتا ہی اور اسی طرح جسطرح حضرت
مسیح کے اقوال کا ثبوت ہوسکتا ہی۔

پادری اہل اسلام اور ہندو صاحبان تاہنوز لکیر کے
فقیر ہورہے ہین اور ابتک کواکب کے تاثیرات کو دل سے مانتے ہین۔

مولوی ایسے باتون سے ظاہر ہوتا ہی کہ پادری صاحب اہل اسلام
کے عقاید اور اونکے امہات مذہبی سے ناواقف ہین قرآن
وحدیث نے تو کواکب کی تاثیرات کا ایسا ابطلان ظاہر کیا
ہی کہ باید و شاید مگر ہمین نہایت افسوس ہی کہ پادری
صاحب کیون خلاف واقع الزام لگاکر اپنے لاعلمی ظاہر کرتے
ہین ناظرین کتب احادیث کو ملاحظہ کرین کہ حضرت محمد الرسول
اللہ نے تاثیر کو اکب ماننے والے کو کافر بتایا ہی بلکہ جو ماننے
والے کی بات پر یقین کرے اوسے بھی کافر کہا ہی اب یہان سے
اس فیلسوف کی تحقیق اور مذاہب اسلام سے واقفیت دریافت
کرنا چاہئے کہ ایسے بدترین خیال کو جسے پیغمبر اسلام غایت درجہ
تکو مبیدہ اور برا بتا رہے ہین اوسپر یہ فیلسوف اعتقاد رکھتا
ہی بھلا ایسا شخص حکیم اسلام ہوسکتا ہی جسے مذہب اسلام
کے ظاہر باتون کی بھی خبر نہو مگر پادری صاحب نے یا تو بسبب ناواقفی
یا اپنی کتاب کا اعتماد بڑھانے کو حکیم اسلام قرار دیا ہی۔

پادری جس شخص کے مزاج مین ذرا بھی تحقیق کی بو ہی
وہ اس تصور سے تصور کرسکتا ہی کہ ایسے نازک معاملات

مین تصور اور واقعی مادے مین کہان تک فرق ہی کیا ثبوت
اور رسالت کے معاملات کا فیصلہ محض تصورات سے ہوسکتا
ہی ہرگز نہین۔

مولوی مترجم سے نہایت تعجب ہے کہ ایسے نامہی نے اعتراض
معرض بیان مین لاتے ہین اول تو اس فیلسوف کا کون اعتبار
کرتا ہی جسکے تاویل کی بنیاد پر مترجم اعتراض کرتا ہی دوسرے
یہ کہ دبستان کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ شیخ کے
کلام مین یہ لفظ کہ (علم التصور مین دیکھا) نہین ہی پس بنیاد
اعتراض محض تراشی ہوی ہی فیلسوف کا کلام نہین تیسری
تصور کے معنے محض وہ خیال نہین ہی جسے پادری صاحب
سمجھے ہین بلکہ وہ انکشاف مراد ہی جو روح القدس کے ملنے
سے ہوا اور جسکے سبب عرش سے لیکر فرش تک سب
روشن اور ہویدا ہوگیا پادری صاحب یہ وہ تصور ہے
کہ کروروں تصدیقات سے بڑہ کر ہی کیا آپکے نزدیک
ہمارا تصور فقط انبیا کا وہ علم کہ بوقت حصول قوت
قدسیہ یعنی روح القدس حاصل ہوا ہی برابر ہوسکتا
ہی ذرا آپ ہی انصاف کیجئے اگر یہ کہئے کہ حصول قوت
قدسیہ مسلم نہین تو یہ دوسری بحث ہی اسکا جواب
ہم اوپر دے چکے ہین الغرض اس مقام پر شیخ پر اعتراض
بیجا ہے شیخ تو اسوقت معاندین اور مخالفین سے بحث
نہین کرتا بلکہ ایک امر واقعی بیان کرتا ہی کہ قصہ معراج
جو بیان ہوا ہی وہ بیان اس امر کا ہے کہ روح القدس
جو اللہ تعالی کا کلام انبیا کو پہنچایا کرتی ہی وہ حضرت کو
ملی اور اوسکے فیض سے آپ کو انکشاف ہوا جیسا کہ دنیا کو
ہوا کرتا ہی اگر کوی مخالف اوس سے بحث کرتا تو وہ دو طرح
طور سے جواب دیتا ع ہر سخن وقتی و ہر نکتہ مقامی دارد
چونتی یہ کہ ہم کہہ چکے ہین کہ ثبوت نبوت اس قصہ پر منحصر نہین
اسکے لئے دوسرے دلائل مین جو وقت یہ قصہ حضرت نے بیان
کیا تھا اوس سے پہلی حضرت کی نبوت مسلم ہوچکی تھی اور شاید
آپ نے بھی کسی کتاب مناظرہ وغیرہ مین نہ دیکھا ہوگا کہ کسی
ذی علم نے اثبات نبوت مین یہ قصہ پیش کیا جو پھر کس طرح
اس قصہ پر نبوت اور رسالت کا فیصلہ کیا جاتا ہی ایسا نہین
ہم تو نبوت اور رسالت کا فیصلہ اون دلائل پر کرتے ہین
جنسے آپ حضرت مسیح کی نبوت ثابت کرین اب ہم اہل انصاف
عیسائیون پر اس امر کو چھوڑتے ہین وہی غور کرین کہ ہمارے
صاحب کا اعتراض کیسا بی بنیاد اور بے محل ہو رہا ہے
بو علی سینا لکھتا ہی کہ جب حضرت موجودات اور ممکنات کا
مطالعہ کرچکے (دیکھئے یہ وہ تصور تھا کہ جسکے سبب سے تمام
عالم کا معائنہ کیا پھر کوی شخص عام تصور پر اسکو قیاس کرسکتا
ہی ہرگز نہین) تو چاہا کہ ملکے انکھون کی روشنی سے موجود
مطلق اور علت اولی اور واجب الوجود محض تک بھی رسائی
ہو تب امر پاک جو کلمہ محض ہے درخواست کی کہ وحدہ لاشریک
کو دیکھون یعنے روح القدس سے اسکی درخواست کی جو درمیان
تھا اور انبیا کے واسطے پڑا کرتی ہے اس فیلسوف کے نزدیک
روح القدس اور امر اور کلمہ ایک چیز ہے چنانچہ رسالہ
معراجیہ مین اوسنے اسکی تصریح کی ہے۔ مترجم صاحب کا یہ

خدا کو سب کرامی کہین پہنچے چنانچہ حاشیہ مین فرماتے ہین

پادری اگر زمانہ حال کے اہل اسلام اس کلمہ کی حقیت کو نہ پہچین تو اونکو اختیار ہی۔

مولوی اگر حقیقت رسی اور بے تعصبی اسی پر منحصر ہی کہ ایک دوسرا خدا بناکر کہدے اور اوس وحدہ لاشریک کے ذات مین دوئی ثابت کرے تو ایسی بے تعصبی اور حقیقت رسی سے ہم پناہ مانگتے ہین وہ خدای یکتا ہمکو اور جمیع طالبان حق کو بچالی ہمارا تعصب ایسی بے تعصبی سے کوسون درجے اعلی اور اشرف ہی بلکہ عین ایمان ہی الفصل یہہ ہی کہ عیسائی کلمہ کی فہم مین ایسی بہک کہ جسکے کوی نہایت نزدیکی غیر خدا کو خدا بنادیا اس سے بڑہکر اور کیا برائی ہوگی جس امر کی بطلان پر دلائل واضحہ موجود ہون بلکہ بدیہہ عقل اوسپر شاہد ہو اور پھر بھی عیسائی اوسی پر جمے رہنے مین اختیار ہے مگر یاد رہے کہ دیدہ ودانستہ یہہ ہٹ دہرمی ہے۔

پادری اس کلمہ کی نسبت قرآن کے سورہ نسا مین دو جگہ ہی

مولوی یہہ عجب بات ہی کہ جہان کلمہ بولا جای وہان پادری صاحب وہی سمجھتے ہین جو اونکی من مین بسا ہی یہہ وہی بات ہی کہ کسی بہکے کسنے دریافت کیا کہ دو اور دو کی اوسنے جواب دیا کہ چار۔ وہان ای صاحب شیخ کے کلام مین کلمہ کے اور معنے ہین جسکی تفصیل ہم اوسی کے قول سے کرچکے اور سورہ نسا مین دوسرے معنے ہین وہ یہہ ہین کہ مسیح فقط کلمہ کن سے پیدا ہوے ہین باپ سے پیدا نہین ہوے جیسے حضرت آدم بغیر باپ و ماکے محض کلمہ کن سے پیدا ہوے تھے یہہ معنی جابجا قرآن سے ثابت ہین چنانچہ آل عمران مین ہے اِنَّ مَثَلَ عِیْسٰی عِنْدَ اللّٰہِ کَمَثَلِ اٰدَمَ خَلَقَہٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۝ بلاشک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک مثل آدم کے ہی کہ اللہ نے اوسے مٹی سے پیدا کیا پھر کہا اوس سے کن یعنے ہوجا پس ہوگیا یعنے جسطرح آدم صرف کلمہ کن سے ہوگئی اسی طرح حضرت مسیح ہوگئے اور جو معنی کلمہ کے پادری صاحب سمجھتے ہین اسکا غلط ہونا اور مردود ہونا اوسی آیت مین موجود ہی شروع آیت یہہ ہی قل یا اھل الکتاب لا تغلوا فی دینکم ولا تقولوا علی اللہ الا الحق کہدے ای اہل کتاب مت زیادتی کرو اپنے دین مین اور نکہو اللہ پر مگر حق یعنے تم جو مسیح کو الوہیت مین شامل کرتے ہو یہہ تمہاری محض زیادتی ہے اور اللہ پر جہوٹ باندہتا ہے مسیح صرف اللہ کا کلمہ ہے اور اوسکے جانب سے ایک روح ہی۔ اور اسکی تصریح کے لئے اوسی آیت مین یون ارشاد ہوا۔ ولا تقولوا ثلثۃ انتھوا خیرا لکم تین مت کہو یعنے تثلیث کے مت قایل ہو اس سے باز آؤ بھلای کا قصد کرو انما اللہ الہ واحد سبحنہ ان یکون لہ ولد بجز اسکے نہین کہ اللہ ایک ہی پاک ہی اوسکی ذات اسلیے کہ ہو اوسکے لئے بیٹا اور پھر زیادہ تو تنزیہ کے لئے ایک جگہ کی آیت مین فرمایا لن یستنکف المسیح ان یکون عبدا للہ یعنے ہرگز نہ برا مانیگا مسیح اس آیت سے کہ ہو بندہ اللہ کا اب جسے کچہہ بھی عقل و شعور ہے وہ ہرگز نہین

کہہ سکتا کہ یہان کلمہ کی وہ معنے ہین جو مترجم صاحب سمجھتے ہین بھلا کیسی غفلت اور نادانی ہے کہ جن معنے کا اوسے مقام پر رد کیا جاتا ہی اور مکرر سہ کرر اسپر تنبیہ ہوتی ہے وہی معنی وہان مراد لئے جاتے ہین - ہان یہہ بات ہی نرالی ہے کہ ماقبل وما بعد سے قطع نظر کیجائے اور بغوائے ع جب کوی بولا صدا کانون مین آئی آپکے ٹ جہان کلمہ بولا جاے وہان مترجم صاحب اپنی مراد سمجھین پادری صاحب ذرا غور کیجئے کہان شیخ کی غرض اور کہان آیت قرآن کے معنے اور کہان آپ کی مراد ان تینون کو ایک کہنا انسان و زمین کو ایک کہنا ہی اور انمین روح کا حوالہ جو دیا ہی اگر ہمارے نیاز نامہ کے جواب مکو بنظر انصاف آپ ملاحظہ کرینگے تو اس کلام کے معنے سمجھ لین گے یہان تفصیل کی گنجایش نہین اسکے بعد مترجم صاحب تثلیث کا مبحث چھیڑتے ہین چونکہ یہہ بحث طویل ہے اور رسالہ اصح الاحادیث اور اظہار الحق وغیرہ مین بہ تفصیل اسکا ذکر ہی اسلئے نہایت اختصار کے ساتھہ ہم بیان کرتے ہین - اسمین شک نہین کہ یہود ی اور اہل اسلام بلکہ اور فرقے بھی سچے وحدانیت کو جسکی تعلیم تمام انبیاء کرام کرتے چلے آئے ہین بلا اختلاف مانتے ہین مگر عیسائی اس سچی تعلیم سے نہایت بھاگتے ہین اور بسبب اپنے فہم کے دین مسیحی کو بہت برا عیب لگاتے ہین جس سے فی نفسہ وہ بری ہے وہی بڑے بڑے خردی الشان پادری صاحب نے جو اثبات تثلیث مین دلایل بیان کئے ہین وہ قابل ملاحظہ ہین فرماتے ہین -

پادری لیکن وہ حقیقت مین وحشت انگیز تعلیم نہین بلکہ وہ عین خدا کی پاک کلام کے مطابق ہے -

مولوے محض زبانی کہنے سے وحشت کی نفی نہین ہو سکتے یون تو ہنود بھی کرشن اور رام کو اوتار بتاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہہ تعلیم وحشت انگیز نہین پھر اونکے کہنے سے ہو سکتا ہے کہ یہہ تعلیم وحشت انگیز نہو مقام غور ہے کہ جس تعلیم کی برائی بدیہہ عقل کرتے ہو اور تمام انبیا کے تعلیمات کی مخالف ہو وہ تعلیم کیونکر وحشت انگیز نہوگی اور یہہ کہنا کہ کلام خدا کے مطابق ہی محض دعوی ہے اور نافہمی بلکہ کمبختی کے گھر کی ہوی بات ہی -

پادری کیونکہ ہم ہمیشہ کہتے ہین پاک تثلیث کے مسئلہ کو اقنوم اول وثانی وثالث اور ظہور اول وثانی وثالث اور تعین اول وثانی وثالث بیان کرتے ہین اوسکو عالم وفاضل اسلام تکرار وحجت کے بغیر تسلیم کرتے ہین -

مولوی کوی ذی علم اسے قبول نہین کرتا محض دروغ ہی بلکہ ہمکو تو یہہ تمنا رہی کہ کوی اقنوم کی اصلاحی معنی بیان کرے مگر کسی پادری صاحب نے بیان نکتاب عنایت فرما کر آپ ہی ان تینون اصطلاحون کے معنے بیان کر دیجئے اسکے بعد کچھ کلام کیا جائیگا -

پادری ہم لوگ اللہ تعالی کی سچی وحدانیت کو پاک تثلیث سے الگ نہین کر سکتے - کیونکر الگ کرین کیا واجب الوجود خدا علم اور ارادے کے بغیر ہو سکتا ہے -

مولوی خدا خیر کرے پادری صاحب مدعی تثلیث

ہو کر دلیل سے ثابت کرنا چاہتے ہین ہمکو بڑی آرزو ہے کہ
وہ اسی طریقہ پر قایم رہین اور اس جادہ سے انحراف
نکرین اگر ہم بطور مشین گوئی کے کہہ دیتے ہین کہ پادری صاحب
ہرگز قایم نرہینگے یا تو اس راہ سے گریز فرماہین گے یا اخیر تک
وہان مبارک پر لگائین گے خیر جو کچھ ہوگا وہ دیکھا جائیگا
اب مین دریافت کرتا ہون کہ جسطرح ذات واجب الوجود
کے لئے علم وارادہ ضرور ہے بغیر اس صفت کے وہ ذات
نہین ہوسکتی اسی طرح اوس ذات کے لئے حیات اور
قدرت اور سرمدیت وغیرہ ضرور ہین یا نہین اگر ضرور ہین
اور وہ ذات بغیران صفات کے نہین ہوسکتی تو تربیع و
تخمیس وغیرہ سے کیون انکار ہے بلکہ ایسا عدد اختیار
کرنا چاہئے جو جمیع صفات کو جامع ہو ورنہ لازم آئیگا کہ
ذات واجب بغیر اون صفات کے پائے جائے اگر کوئی
تربیع کا قایل ہوا اور اوس طرح کہے کہ ہم اوس ذات
کو تربیع سے الگ نہین کرسکتے اور کیونکر الگ کرین کیا واجب
الوجود علم وارادہ سے اور قدرت کے بغیر ہوسکتا ہی اور اسی طرح
دوسرے صفات کو ملاکر تخمیس اور تسدیس وغیرہ کو ثابت
کرے تو پادری صاحب کیون اوسے قبول نہین کرتے اور کیون
اوسے وحشت انگیز تعلیم بتاتے ہین اونہین چاہئے کہ جسطرح
طرح مسیح اور روح القدس کو خدائی مین شامل کیا ہے
اوسی طرح حضرت مریم اور دیگر حواریین کو بھی شامل کرلین
اور تثلیث کی جگہہ تعشیر وغیرہ کے قایل ہون بلکہ یہ قول
اس سے بہتر ہوگا کیونکہ پہلے قول سے معلوم ہوتا ہے کہ
ذات واجب الوجود کے لئے صرف دو صفتین ضروری ہین
اور صفات ضروری نہین اور اس قول سے بہت صفات
کا ضروری ہونا ثابت ہوگا بہرحال اسکو ترجیح ہے پس
تثلیث کو ماننا اور تعشیر سے انکار کرنا ترجیح مرجوح ہے اور
یہہ ظاہر البطلان ہے اور اگر مترجم صاحب صفات مذکورہ
کو ضروری نہین جانتے (جیسا کہ انکی دلیل سے پایا جاتا
ہی) تو اوہ اوسکی وجہ بیان کرین کہ علم وارادہ تو اسکے
لئے ضروری ہے اور حیات وقدرت وغیرہا ضروری
نہین اس شق مین زاید بحث ضرور نہین ہمکو امید ہے
کہ مترجم صاحب کے نزدیک یہہ صفات بھی ضروری للثبوت
ہونگے واجب الوجود کو قادر وحی مانتے ہونگے عاجز و
عاطل نجانتے ہونگے۔ حاشیہ نمبر ۱۸ مین مترجم صاحب
لکھتے ہین۔

پادری کچھ ہی کیون نہو معراج کا واقعہ جیسا کہ اسلام
کے فیلسوف قایل ہین ایک خواب وخیال کا اظہار ہی جب
یہہ حال ہے تو اسپر اعتبار کرنا وہم سے کچھ زاید قدر و
منزلت نہین رکھتا۔

مولوی یہہ فیلسوف حکیم اسبات کا قایل نہین کہ معراج
کا واقعہ خواب وخیال کا اظہار ہے یہہ محض مترجم صاحب
کی خوش فہمی ہے بلکہ اوس حالت کا اظہار ہے جو رسولون
کو وقت ملاقات روح القدس کے ہوتی ہے چنانچہ شروع
تحریر مین اسکا بیان کیا گیا اور بالفرض اگر خواب بھی ہو
تو یہہ وہ خواب کہ ہمارے آپ کی بیداری سے کروڑ

مرتبہ ابو الطیب کہتا ہی کیا رسول کا رویا آپ اپنے مثل ہے
خواب پریشان کے مثیل کیا ع حال پاکا زا قیاس از خود
کیجئے اگر رویای انبیا مثل خواب اہل دنیا ہی تو کاشف
یوحنا کیون کتاب مقدس مین شامل کیا گیا ہی مقبول آپ
کے اوسپر اعتبار کرنا وہم ہے تو ید بیضا و معجزات عیسیٰ کہنا
پھر ایسے وہمی امر کو ملہامی کہنا اور کتب مقدسہ مین شامل کرنا
نہایت تعجب ہی پادری صاحب اہل کتاب کو ایسی اعتراض
کیا نہین البتہ اگر محمدین ایدین کرین تو کچھ عجب نہین اس
مختصر تحریر کے دیکھنے والون کو معلوم ہوگا کہ رسالہ معراج کی
تالیف کسکی قابل اعتماد ہے نہین کیونکہ جسکی کتاب کا ترجمہ
کیا ہی وہ ایسا شخص نہین کہ مذہبی امور بالخصوص اسلام و دینیات
اسلام کے تراجم یا اسکے کچھ حرف اور جملے نظر سے گذرے ہون
ایسا امر کہ نہین جسکے ثبوت اور عدم ثبوت سے کوئی کامل ثرہ
حرج ہو امید ہے کہ مترجم صاحب نے تکلیف اٹھائی ہان اس
قدر ثمرہ بی شک ہوگا کہ بعض سادہ لوح کہ علم سے بے بہرہ ہین
اور دین اسلام کی مخالفت ہین اور بسبب جہل کے یہ بات
ہونکے ذہن مین جمی ہے کہ قصہ معراج کہ ثبوت پر نبوت کا
مدار ہے وہ معراج کی حقیقت شناس ہونگے اور کہین گے
سبحان اللہ کیا خوب معلوم ہوا کہ یہ ترجمہ صاحب
کیا مدار غرض مقاصد کی بہت قریب کی ہے مین سکا ہدایت
پر مشتاق ہون لگا تر جمہ صاحب سے ملاحظہ فرمایت
اخیر امین تو مین ہون ع

ہر فہمیدہ ۴ ع کانپور

اخبارات تازہ

لندن ۲ ہ مئی ۱۸۵۷ء کو ایک کپتان جنیرل کو نسل
کے افتتاح کی تھی وی۔ مفارت روسی کے سبب سے
اوسکا ہونا موقوف رہا۔ کل مین ہوگی اور احکام کے متعلق
کرنے کی اختیار دیدی ہی کہ اگر ضرورت ہو تو
فقط معذرت بھی کرنے کے عوض کل مین نام پیدا
کرنیکا اور مدرسہ مین داخلہ کرنیکا۔

کلکتہ ۲۰ مئی ۱۸۵۷ء بموجب اطلاع صحت مزاج لشکر پرستگر
شنبہ کے روز پھر تازہ گیا۔ اور سکا ایک حصہ جو ناگپور کے
سامنے مچھلی پر واقع ہے روانہ ہوا اور دوسرا قلعہ کر
متصل دوڑانس پر رشید کنٹونمنٹ مین۔ جنرل
ہیولاک ۲۰ مئی کو رحمت پانی کے شیشٹ کے احتیاج
کی علت سے تین کوس پانچ منزل پر ٹھہر گئے ہین۔
اور فوجون کو حکم ہوا ہی کہ ۲۵ مئی کو بندہ جائینگا۔ اس معنی کا خون
ہے کہ مقام کریٹ کو ۲۵ وقت پہنچیگا۔ اکتوبر
کے اخیر تک چلے جینگے کا وعدہ بھیجا جا سکتا ہے
لیکن اوسکی روانگی کے لئے گاڑیون کی حاجت
ہے فقط

افغانستان

پشاور کی خبرین